احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 10 جنوری 2000ء 1420 ہجری- 10 صلح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر7

سوموار 10- جنوری 2000ء

نماز پڑھنے کا طریق

ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں جلدی جلدی نماز پڑھی تو حضورؐ نے اسے فرمایا تمہاری نماز نہیں ہوئی- پھر اسے نماز پڑھنے کا طریق سکھایا- فرمایا جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو پھر حسب توفیق قرآن کی تلاوت کرو- پھر پورے اطمینان سے رکوع کرو- پھر سیدھے کھڑے ہو جاؤ- پھر پورے اطمینان کے ساتھ سجدہ کرو- پھر سجدہ کے بعد اطمینان کے ساتھ بیٹھو-اسی طرح ساری نماز ٹھہر کر سنوار کر پڑھو-

(بخاری کتاب الاذان باب وجوب القراءۃ للامام)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حدیث میں ہے کہ جو میرے ولی کی دشمنی کرتا ہے- میں اس سے کہتا ہوں کہ میرے مقابلہ کے لئے تیار رہو- ایک جگہ فرمایا ہے کہ جب کوئی خدا کے ولی پر حملہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس پر ایسے جھپٹ کر آتا ہے- جیسے ایک شیرنی سے کوئی اس کا بچہ چھینے تو وہ غضب سے جھپٹتی ہے-

خدا کی رحمت کے سرچشمہ سے فائدہ اٹھانے کا اصل قاعدہ یہی ہے- خدا تعالیٰ کا یہ خاصہ ہے کہ جیسے اس انسان کا قدم بڑھتا ہے ویسے ہی پھر خدا کا قدم بڑھتا ہے- خدا تعالیٰ کی خاص رحمتیں ہر ایک کے ساتھ نہیں ہوتیں- اور اسی لئے جن پر یہ ہوتی ہیں- ان کے لئے وہ نشان بولی جاتی ہیں- (اس کی نظیر دیکھ لو) کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہٖ وسلم پر ان کے دشمنوں نے کیا کیا کوششیں آپ کی ناکامیابی کے واسطے کیں مگر ایک پیش نہ گئی حتیٰ کہ قتل کے منصوبے کئے- مگر آخر ناکامیاب ہی ہوئے- خدا تعالیٰ یہ تجویز پیش کرتا ہے (اس خاص رحمت کے حصول کے واسطے جو اخلاق وغیرہ حاصل کئے جاویں تو) ان امروں کو چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کیا جاوے نہ کہ ہمارے سامنے- اپنے دلوں میں خدا تعالیٰ کی محبت اور عظمت کا سلسلہ جاری رکھیں اور اس کے لئے نماز سے بڑھ کر اور کوئی شے نہیں ہے- کیونکہ روزے تو ایک سال کے بعد آتے ہیں- اور زکوٰۃ صاحب مال کو دینی پڑتی ہے- مگر نماز ہے کہ ہر ایک (حیثیت کے آدمی) کو پانچوں وقت ادا کرنی پڑتی ہے اسے ہرگز ضائع نہ کریں- اسے بار بار پڑھو اور اس خیال سے پڑھو کہ میں ایسی طاقت والے کے سامنے کھڑا ہوں کہ اگر اس کا ارادہ ہو تو ابھی قبول کر لیوے- اسی حالت میں بلکہ اسی ساعت میں بلکہ اسی سیکنڈ میں- کیونکہ دوسرے دنیاوی حاکم تو خزانوں کے محتاج ہیں- اور ان کو فکر ہوتی ہے کہ خزانہ خالی نہ ہو جاوے اور ناداری کا ان کو فکر لگا رہتا ہے- مگر خدا تعالیٰ کا خزانہ ہر وقت بھرا بھرایا ہے- جب اس کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو صرف یقین کی حاجت ہوتی ہے- اسے اس امر پر یقین ہو کہ میں ایک سمیع، علیم اور خبیر اور قادر ہستی کے سامنے کھڑا ہوا ہوں اگر اسے مہر آ جاوے تو ابھی دے دیوے- بڑی تضرع سے دعا کرے- ناامید اور بدظن ہرگز نہ ہووے اور اگر اسی طرح کرے تو (اس راحت کو) جلدی دیکھ لے گا- اور خدا تعالیٰ کے اور اور فضل بھی شامل حال ہوں گے اور خود خدا بھی ملے گا تو یہ طریق ہے جس پر کاربند ہونا چاہئے-

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 681-682)

دین کی ترقی کے لئے جائز خواہشات کا ترک کرنا

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں-

"آج (دین حق) کے لئے قربانیوں کا زمانہ ہے اور ایسا زمانہ ہے کہ ہمیں چاہئے کہ (دین حق) کی خاطر قربانی کی غرض سے جائز خواہشات کو بھی جہاں تک چھوڑ سکیں چھوڑ دیں جب تک ایسا نہ کیا جائے (دین حق) کو ترقی حاصل نہیں ہو سکتی- جن لوگوں کے دلوں میں محبت ہے (دین حق) کی خدمت کا احساس ہے ان کو چاہئے کہ وہ اپنی زندگیوں کو سادہ بنائیں اور زیادہ سے زیادہ خدمت (دین حق) کرنے کے قابل ہو سکیں-"

(مطالبات ص 27-26)

اسی لئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے سادہ زندگی کی اہمیت کے بارے میں فرمایا-

"سادہ زندگی کی تحریک کوئی معمولی تحریک نہیں بلکہ دراصل دنیا کے آئندہ امن کی بنیاد اسی پر ہے-"

(مطالبات ص 24)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حسن کارکردگی ناظمین اضلاع مجالس انصاراللہ پاکستان

سال 1378/1999 ہش میں ناظمین اضلاع مجالس انصاراللہ پاکستان میں حسن کارکردگی کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ناظمین اضلاع اظہار خوشنودی کے حق دار قرار پائے- ان کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں منظوری کے لئے پیش کئے گئے جو حضور نے منظور فرمائے ہیں- اللہ تعالیٰ ان سب کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے- آمین-

1- نظامت ضلع کراچی اول ناظم ضلع مکرم قریشی محمود احمد صاحب

2- نظامت ضلع اسلام آباد دوم ناظم ضلع مکرم چوہدری عبدالواحد ورک صاحب

3- راولپنڈی سوم ناظم ضلع مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب

قائد عمومی

رمضان کی محنت کا خلاصہ تقویٰ ہے

عید کا پیغام یہ ہے کہ اس تقویٰ کی حفاظت کرو

تقویٰ کے نتیجے میں وحدت کی علامت ظاہر ہوتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ آل عمران کی آیات 103-104 کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

یہ آیات جن کی میں نے تلاوت کی ہے سورہ آل عمران کی 103 اور 104 آیات ہیں اور ان آیات کا خلاصہ تقویٰ ہے۔ تقویٰ کی بار بار تعلیم دی گئی ہے اور یہی سارا رمضان ہم باتیں کرتے آئے اور محنت کرتے رہے کہ جس طرح بھی ہو سکے ہر احمدی کا دل تقویٰ سے بھر جائے۔ حضرت مسیح موعود (-) نے اس مضمون کو ایک شعر میں یوں بیان فرمایا۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

پس آج عید کے خطبے میں اول طور پر اس طرف جماعت کو بلاتا ہوں کہ سارا رمضان جو محنتیں کی ہیں ان کا خلاصہ یہ تھا کہ ہمیں تقویٰ نصیب ہو اور اگر تقویٰ نصیب ہو تو سب کچھ نصیب ہو گیا۔ "اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے۔" تو ہم نے اس رمضان کی کمائی تقویٰ کی ہے اور سارا سال اس کمائی کو اور بڑھانا ہے۔ رمضان گزرنے پر یہ کمائی ختم نہیں ہوئی بلکہ رمضان سے شروع ہوئی ہے اور باقی تمام عرصہ سارا سال اپنے تقویٰ کو بڑھانے کی کوشش کرنا ہے۔ اگر ہم یہ کر سکیں تو پھر آئندہ سال ہی نہیں اس سے آئندہ سال ہی نہیں، ہماری ساری صدی سنور جائے گی اور آنے والی صدیاں بھی اس تقویٰ سے سنور سکتی ہیں۔

پس جن آیات کریمہ کی میں نے تلاوت کی ہے ان کا میں سادہ ترجمہ آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو (-) اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جیسا کہ تقویٰ کا حق ہے۔ اس سے ڈرنے کا جو حق ہے وہ پورا کرو (-) اور ہرگز مرنا نہیں، خبردار ہے جو اس بات کے بغیر مرو کہ تم اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر چکے ہو۔ (اس بات) نے ہمارے ہر لحظہ لحظہ کو نشانہ بنا لیا۔ کوئی لمحہ بھی زندگی اور موت ہمارے اختیار میں نہیں اور حکم یہ ہے کہ ہرگز نہیں مرنا سوائے اس کے کہ تم خدا کے سپرد اپنے آپ کو کر چکے ہو۔ تو گویا ہر لمحہ اپنے آپ کو خدا کے سپرد کرو، ہر لمحہ تقویٰ اختیار کرو ورنہ موت اور حیات تو اللہ کے قبضہ میں ہے ہمارے بس میں کب ہے۔ کسی وقت بھی کسی کا سانس رک سکتا ہے اس لئے (اس بات) کا حق ادا کرنا ہے تو ان معنوں میں حق ادا کرنا ہو گا۔

(فرمایا) تقویٰ ہی کے نتیجے میں یہ علامت ظاہر ہوتی ہے کہ ساری امت (-) ایک ہاتھ پہ جمع کر دی جاتی ہے، ایک رسی کو پکڑ کر بیٹھتی ہے جو اللہ کی رسی ہے۔ یہ خاص تقویٰ کی علامت کے طور پر بیان ہوا ہے۔ اگر تم متقی ہو (-) ہونے کی وہ شرط پوری کر رہے ہو جو پہلی آیت میں بیان ہوئی ہے (-) تو اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو، ولاتفرقوا اور آپس میں پھٹ نہ جانا۔ یہ ایک ایسی علامت ہے جو آج ساری دنیا میں جماعت احمدیہ کے سوا کسی کو نصیب نہیں۔ **تمام دنیا میں پھیلی ہوئی ایک سو پچاس سے زیادہ ممالک میں پھیلی ہوئی جماعتیں اس بات کی گواہ ہیں کہ آج اگر ایک ہاتھ پر ساری جماعت اکٹھی ہو چکی ہے، ایک رسی کو تھامے ہوئے ہے تو وہ جماعت احمدیہ ہی ہے۔**

(فرمایا) اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کو یاد رکھو اور یاد کیا کرو کہ تم تو ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے تھے، ایک دوسرے کے دشمن ہوا کرتے تھے (-) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا (-) اور محض اللہ کی نعمت کی وجہ سے تم بھائی بھائی بن گئے۔ پس جماعت احمدیہ کو اس نصیحت کو خوب اچھی طرح حرز جان بنا لینا چاہئے ان کے خون میں یہ نصیحت دوڑے کہ ہمیشہ وہ وقت یاد کریں کہ ہم بھی باقی لوگوں کی طرح آپس میں پھٹے ہوئے تھے اللہ کی نعمت اور اللہ کی رحمت نے ہمیں ایک جان کیا اور ہم ایسے مقام پر پہنچ گئے جہاں ہم ایک مٹھی کی طرح اکٹھے ہو چکے ہیں بنعمتہ اخواناً بھائی بھائی بن گئے۔ اخواناً کا مضمون قرآن کریم میں دوسری جگہ جو بیان ہوا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ایسے اخوان ہیں کہ ہر دوسرے پر اپنے بھائیوں کو ترجیح دیتے اور ہر دشمن کے مقابل پر ہمیشہ اکٹھے رہتے ہیں، اس کو اجازت نہیں دیتے کہ وہ بیچ میں پھوٹ ڈال سکے۔ اس سے پہلے کیا حال تھا۔ (-) تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر کھڑے تھے (-) تمہیں اللہ تعالیٰ نے اس سے بچا لیا۔ (-) اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے نشانات کو تمہارے سامنے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ یہ جو پہلو ہے آگ میں جا پڑنا۔ محض اللہ کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں اس کنارے سے بچایا اور دور کرتے کرتے اس جماعت میں شامل کر دیا جو اللہ کے حکم کے ساتھ ایک ہو چکی ہے۔

پس آج کی عید کا خلاصہ یہی ہے کہ وہ تقویٰ جو آپ نے کمایا تھا اس تقویٰ کو آگے بڑھانا ہے اور لمحے لمحے کی حفاظت کرنی ہے۔ کوشش یہ کرنی ہے کہ کوئی لمحہ بھی رضائے باری تعالیٰ کے سوا صرف نہ ہو اور یہ شکر کا حق ادا ہونا چاہئے اس رحمت پر کہ اس نے ہمیں آگ کے گڑھے سے بچا لیا۔ یہ میرے نزدیک شکر کا ایک پہلو ہے آگ سے بچا لیا۔ اس نے بچایا جو علیم و قدیر ذات ہے جس نے ہمیں پہچان لیا کہ ہم بچنے کے اہل ہیں اور جس نے یہ فتویٰ دے دیا ہمیشہ کے لئے کہ اب تم میرے ہو چکے ہو اور میں تم سے توقع رکھتا ہوں کہ مرو گے نہیں مگر (دین حق) کی حالت میں، سپردگی کی حالت میں جان دو گے۔ پس اس مضمون کو سارا سال یاد رکھنا ہے اور اس مضمون کو آگے بڑھانا ہے۔ (الفضل 11- جنوری 99ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 11- جنوری 2000ء

12-40 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 435
1-35 a.m.	ترکی زبان میں پروگرام۔
3-25 a.m.	حضور کی خدام سے ملاقات۔ (دوبارہ) 9- جنوری 2000ء
4-25 a.m.	نارویجین سیکھیں۔ سبق نمبر 46۔
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-30 a.m.	چلڈرنز کلاس۔ حضور کے ساتھ۔ نمبر 48
6-05 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 435
7-00 a.m.	MTA سپورٹس۔ ٹیبل ٹینس۔
7-45 a.m.	MTA پاکستان۔
7-55 a.m.	اردو کلاس۔ حضور کے ساتھ نمبر 150۔
9-00 a.m.	درس الحدیث۔
10-00 a.m.	نارویجین سیکھیں۔ سبق نمبر 46
11-05 a.m.	حضور کی یک لجنہ سے ملاقات۔
11-35 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
12-05 p.m.	چلڈرنز کلاس حضور کے ساتھ نمبر 48)
1-10 p.m.	پشتو پروگرام۔ خطبہ جمعہ 17- جولائی 98ء
1-55 p.m.	دینی تعلیمات۔
2-55 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 435
2-55 p.m.	اردو کلاس سبق نمبر 150
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔ (دوبارہ)
5-00 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m.	سویڈش زبان سیکھیں۔ سبق نمبر 31
6-00 p.m.	فرنچ پروگرام۔
7-00 p.m.	بنگالی سروس۔
8-05 p.m.	ترجمۃ القرآن۔ کلاس نمبر 55
9-10 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ یسرنا القرآن کلاس نمبر 1۔
9-25 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ تفریحی اور تعلیمی پروگرام۔
9-55 p.m.	جرمن سروس
11-00 p.m.	تلاوت درس الحدیث۔
11-30 p.m.	اردو کلاس۔ سبق نمبر 151

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا عالمی درس ۔ نمبر 12 ۔ 23- دسمبر 1999ء

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں نے جو بھی پاس تھا اللہ کی راہ میں قربان کر دیا

دنیاوی معاملات میں آباء کی نہیں مانتے اور دینی معاملات میں کہتے ہیں آباء واجداد کا راستہ کافی ہے

جب لوگ گمراہ ہو جائیں تو ان کی طرف دیکھتے رہنے کی بجائے اپنی فکر کرو اور اصلاح کرو

(درس کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ربوہ: 23 دسمبر 1999ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں رمضان المبارک کا عالمی درس قرآن دیا اور سورہ مائدہ کی آیات 103 تا 114 کا درس دیا۔ ایم ٹی اے نے درس بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا۔ اس کے ساتھ دیگر کئی زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

آیت نمبر: 103

سورہ مائدہ کی آیت 103 : (-) تم سے پہلے بھی ایک قوم نے یہ باتیں پوچھی تھیں۔ پھر وہ ان کا انکار کرنے والے ہو گئے۔

علامہ قاسمی نے ایک حدیث بیان کی ہے کہ حضرت انس بن مالکؓ نے کہا کہ ہمیں ایک مرحلے پر سوالات پوچھنے سے روک دیا گیا تھا۔ ہم لوگ ایسے وقت میں چاہتے تھے کہ کوئی بدو آجائے اور وہ خود حضرت نبی کریم ﷺ سے سوالات کرے۔ اور ہم سنیں بعض مفسرین اس آیت میں بیان کی گئی نہی کو ان معاملات پر چسپاں کرتے ہیں جن میں سوال کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ہم دینی ضرورت کے حامل سوالوں کی اجازت ہے۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد کا حوالہ دیا ہے کہ اللہ ان کو ہلاک کرے جو بے علمی کی حالت میں سوال نہیں کرتے۔ مفسرین نے اھل الذکر سے پوچھنے سے منع فرمایا ہے کہ یہودی علماء سے جو درس دیا کرتے تھے ان سے نہ پوچھو۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہاں پر آیت زیر تفسیر کا غلط اطلاق کیا گیا ہے۔

حضرت مصلح موعود کے نوٹس حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم سے پہلے ان امور کے متعلق سوال کئے جاتے تھے مگر ان پر عمل نہ کرتے تھے۔ یہ لوگ کثرت سے سوال کرتے تھے۔ اپنے نبیوں سے اختلاف کیا کرتے تھے۔

آیت نمبر: 104

سورہ مائدہ کی آیت نمبر 104 :

(-) حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اب قرآن نے کچھ ایسی اصطلاحوں کا ذکر کیا ہے جو عربوں میں رائج تھیں۔ جن سوالوں سے منع کیا گیا ان کی مثال دی گئی ہے۔ عربوں میں بحیرہ' سائبہ' وسیلہ' حام وغیرہ ایسی اصطلاحات رائج تھیں جن کے بارے میں نزول قرآن کے وقت سوال کیا جاتا تھا۔ اس پر اللہ کی وحی نازل ہوئی کہ ان کو جواب دے دو۔ یہ فرضی قصے تھے۔ اس کی بناء پر لوگ فرضی سوال ہی کرتے تھے۔ اگر ان کے کہنے پر وحی نازل کی جاتی تو قرآن سارا قصوں کہانیوں سے بھر جاتا۔

ترجمہ آیت : اللہ نے نہ تو کوئی بحیرہ بنایا ہے نہ سائبہ نہ وسیلہ اور نہ حام۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں اور ان میں سے اکثر عقل نہیں کرتے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بحیرہ کی بحث میں مفردات میں ہے۔ البحراس وسیع مقام کو کہتے ہیں جہاں کثرت سے پانی جمع ہو۔ پھر ظاہری وسعت کے لحاظ سے اس کے لئے سمندر کی طرح کا محاورہ استعمال کرتے ہیں۔ جس اونٹ کا کان بہت چیرا گیا ہو اس کو بحیرہ کہتے ہیں۔ عربوں کا طریق تھا کہ جو اونٹنی دس بچے دے دیتی اس کا کان پھاڑ کے اس کو چھوڑ دیتے تھے۔ نہ اس پر سوار ہوتے اور نہ اس پر بوجھ ڈالتے۔ سائبہ وہ اونٹنی تھی جس کو کافر لوگ خداؤں کے نام پر چراگاہوں میں چھوڑ دیتے تھے۔ وسیلہ وہ بکری جو نر و مادہ بچے اکٹھے جنے۔ حام۔ مفردات میں ہے وہ حرارت جو سورج سے پیدا ہوتی ہے۔ اور جسم کی حرارت۔ اصطلاحاً حام سے مراد وہ اونٹ ہے جس کی پشت سے دس بچے پیدا ہو چکے ہوں۔ بحیرہ اس اونٹنی کو بھی کہتے ہیں جو دودھ دینے والی ہو اور جس کا دودھ بچوں کے نام پر چھوڑ دیا جائے اور کوئی اسے نہ دوہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ محض ان کے لغو قصے اور بنائے ہوئے نام تھے اس کے سوا ان کی کوئی بھی حیثیت نہیں تھی۔ یہ سوالات جہالت کے آئینہ دار تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس آیت کی تفسیر میں اس پہلو کو سامنے رکھ کر فرمایا یہ باتیں رسوم و رواج ہیں جو نقصان دہ ہو جاتے ہیں۔ حضور نے ایک واقعہ بیان کیا ہے کہ ہمارے قریبی رشتہ داروں میں سے ایک شخص نے شادی کے نام پر امداد مانگی۔ میں نے انکار کیا کہ فضول رسموں کے نام پر امداد نہیں دی جائے گی۔ (معلوم ہوتا ہے کہ اس نے کوئی بڑی رقم مانگی تھی) کسی ساہوکار نے یہ بات سن کر کہا کہ میں دوں گا۔ اس نے رقم دے دی اس نے کہا تم سے اچھا تو وہ ساہوکار ہے جس نے رقم دے دی۔ لیکن جب سود در سود کی ادائیگی کا سلسلہ چلا اور اصل زمین تک جانے لگی تب پتہ چلا کہ اصل خیر خواہ کون تھا۔

آیت نمبر: 105

سورہ مائدہ کی آیت نمبر 105 :

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو اتارا ہے اس کی طرف آؤ اور رسول کی طرف آؤ تو وہ کہتے ہیں ہمارے لئے وہی راستہ کافی ہے جس پر ہمارے آباء واجداد تھے۔ کیا اس صورت میں بھی وہ کافی ہوں گے اگر ان کے آباء کچھ بھی نہ جانتے تھے اور نہ ہدایت حاصل کرتے تھے۔

حضرت مصلح موعود کے نوٹس مرتبہ بورڈ : دنیاوی معاملات میں تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ پرانے لوگ ہیں زمانہ آگے نکل گیا دنیا ترقی کر گئی ان کی بات جو جاہل تھے کیسے مانی جائے۔ اور دینی باتوں میں کہہ دیتے ہیں کہ ہم تو اپنے آباء کا دین نہیں چھوڑ سکتے۔ یہ دراصل ان کے بہانے ہوتے ہیں۔ تاکہ وہ خدا کے بھیجے ہوئے دین کا انکار کرنے کا بہانہ تراش سکیں۔

آیت نمبر: 106

سورہ مائدہ کی آیت نمبر 106 :

(-) اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تم اپنے ہی نفوس کے ذمہ دار ہو۔ جو گمراہ ہو گیا وہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اگر تم سیدھی راہ پر ہو۔ تم سب نے اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ جو تم کرتے ہو وہ اس کے بارے میں آگاہ کرے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے اس آیت کی تفسیر میں حدیث بیان فرمائی۔ ایک صحابی نے ذکر کیا کہ اللہ کی قسم میں نے اس آیت کے بارے میں ایک ایسی ہستی سے پوچھا جو خبیر یعنی سب سے زیادہ باخبر ہے۔ یعنی آنحضرت ﷺ ۔ آپؐ نے فرمایا تم نیکی کا حکم دیتے رہو اور بدی سے منع کرتے رہو۔ اور ہر عقلمند کو اتراتا ہوا دیکھو تو اپنی فکر کرو۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس حدیث کا مرکزی نکتہ یہ ہے کہ تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو۔ جب دوسرے گمراہ ہو جائیں تو اپنے نفس کی فکر کرو۔ ان کی طرف نہ دیکھو۔ اپنی طرف دیکھو۔

حضرت مسیح موعود کا ارشاد : سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کا ارشاد بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو پہلے اپنے نفسوں کی اصلاح کرو پھر تم دوسروں کی اصلاح کے قابل بنو گے۔ ضروری ہے کہ پہلے اپنے آپ کو درست کیا جائے۔ جو خود ٹھوکریں کھا رہے ہوں وہ دوسروں کو کیا سہارا دیں گے۔ جو خود پاک نہیں وہ دوسروں کو کیا پاک کرے گا۔ ایسی باتوں نے دین کو سخت نقصان پہنچایا ہے۔ مصلح پہلے اپنے اندر اصلاح کرے پھر دوسروں کے اندر بھی روشنی پہنچ سکتی ہے۔

آیت نمبر: 107

سورہ مائدہ کی آیت نمبر 107 :

(-) اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم میں سے کسی کی موت آپہنچے تو وصیت کے موقع پر شہادت دینے کے لئے دو مناسب گواہوں کا تقرر کرو۔ اگر تم سفر میں ہو تو اپنوں کی بجائے غیروں میں سے گواہ لے لو۔ ان کو نماز کے بعد روک لو۔ اور اگر شک ہو تو یہ گواہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ اس گواہی کے بدلے کوئی ناجائز فائدہ کسی کو نہیں پہنچائیں گے۔ خواہ وہ ہمارا قریبی ہی کیوں نہ ہو۔ اور نہ ہم گواہی کو چھپائیں گے۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو اس صورت میں گنہگار ہوں گے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ یہ وہ آیت کریمہ ہے جس کے بارے میں تمام مفسرین 'بلا استثناء' اس بات پر متفق ہیں کہ اس سے زیادہ مشکل آیت قرآن کریم میں اور کوئی نہیں دیکھی۔ جس کی تفسیر میں اتنی دقتیں پیش آرہی ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس آیت میں جو باتیں لکھی ہیں۔

مثلاً یہ کہ نماز کے بعد روک لو۔ اب یہ ممکن نظر نہیں آتا۔ اگر کسی کو خطرہ ہو کہ میں مر رہا ہوں تو وہ مسجدوں میں تو بھاگا نہیں پھرے گا۔ ہاں ورثاء کو شاید بھیج دے۔ یہ بات شامل ہو سکتی ہے لیکن ان مشکلات میں مفسرین ایسا پھنس گئے کہ نئی نئی باتیں ایجاد کرنے لگے۔ اور نئی باتیں سوچیں تو اور دلدل میں پھنس گئے۔ کہا کہ ضروری نہیں کہ ہر شہر میں مسجد ہو۔ پھر کہا کہ اچھا عیسائیوں کے گرجا میں روک لو۔ ان کے نمازیوں کو روکنے کے لئے گرجے اور ان کے معابد تلاش کرو۔ یہ ایسی مشکلات ہیں جن کے پیش نظر سب مفسرین نے ہاتھ اٹھائے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک اور مشکل یہ ہے کہ اگر یہ سمجھیں وصیت کا جو حکم قرآن میں پہلے آچکا ہے وہ اس سے پہلے کا ہے۔ سورۃ نساء میں وصیت کا حکم آیا ہے۔ تو کیا وہ آیت منسوخ ہے پھر ناسخ منسوخ کا جھگڑا اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا بہت سارے غور کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ قرآن کریم کے بہت سے پہلو ایسے ہیں جن کا علم بعد میں ہی ہو سکتا ہے۔ تمام امور ابھی واضح نہیں۔ بہت سے امور پردۂ غیب میں مخفی ہیں آئندہ آنے والا زمانہ ان پر روشنی ڈالے گا۔ اس آیت میں مساجد کا جو نقشہ پیش کیا گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسا وقت آنے والا ہے کہ ساری دنیا مساجد سے بھر جائے گی۔ اس وقت ایسی ضرورت آئے تو نمازیوں کو مسجدوں میں روکا جا سکتا ہے۔ اس آیت میں اسلام کے پھیلاؤ اور بکثرت مساجد بننے کی پیشگوئی مضمر ہے۔ اس وقت میں جب ضرورت ہوگی تو مساجد سے ہی گواہ ڈھونڈے جاسکیں گے۔

حضور نے فرمایا اس کے بعد سوال یہ ہے کہ اس آیت کا وصیت کے اس مستقل حکم سے کیا تعلق ہے جس میں قرآن نے حصے مقرر کئے ہیں۔ کیا اس آیت نے اس آیت کو منسوخ کر دیا ہے۔ حضور نے فرمایا ناسخ منسوخ کی بحث میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وصیت میں جو حصے مذکور ہیں ان میں ایک تہائی 1/3 حصہ غیر رشتہ داروں کو دینے کا بھی حق ہے۔ لیکن یہ 1/3 جائیداد کوئی انسان اپنی مرضی سے کسی کو بھی دے سکتا ہے۔ اگر واقعہ اسی طرح ہو تو ناسخ منسوخ سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہو سکتا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایسی صورت میں جب غیر کو دیتا ہے تو پھر اولیان کی کیا بحث شروع ہو گئی۔ شریعت میں اس کا جواز موجود ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وارث سوال اٹھائیں کہ غلط اثرات کے تحت یہ تقسیم ہوئی ہے یا کسی سے متاثر ہو کر اس کے حق میں وصیت لکھی گئی ہے جو ہماری حق تلفی کر رہی ہے۔ یہ بات دہریہ لوگوں سے تعلق رکھتی ہے کہ وصیت کے زیر اثر یہ اعتراض ہو سکتا ہے کہ دوسروں کے بنیادی حق میں مداخلت کی ہے۔

حضور نے فرمایا اس میں ایک اور پہلو بھی ہے کہ بہت سے ایسے روزمرہ کے واقعات ہیں کہ انسان سمجھتا ہے کہ اپنوں نے تو خیال نہیں کیا۔ غیروں نے کیا ہے۔ اپنوں کی بجائے غیر خدمت کر رہے ہوتے ہیں۔ لہذا غیر کی خدمت کا حق بھی ادا ہونا چاہئے جو پالے اس کو زیادہ حصہ ملنا چاہئے۔ مثلاً بیٹی کے گھر میں کوئی رہ رہا ہے۔ وہ خدمت کرتی ہے۔ پھر اس کا زیادہ حق بن جاتا ہے۔ قرآن کریم میں چونکہ ہر قسم کے احتمالات کا بیان ہوتا ہے اس لئے اس آیت میں انہی کا ذکر کیا گیا ہے۔

آیت نمبر: 108

سورہ مائدہ کی آیت نمبر108:

(۔) حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ آیت پہلی آیت کے تسلسل ہی میں ہے۔ پھر اگر یہ معلوم ہو کہ دونوں گواہی دینے والوں نے 'گناہ کیا ہے اور اصل ورثاء کی دوری کا ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اور غلط فیصلہ کرنے کے لئے انہوں نے بددیانتی کرلی ہے۔ تو جن کا حق مارا گیا ہے وہ مقابلۃً کھڑے ہو جائیں اور جو پہلے گواہ ہیں ان کی گواہی کے خلاف گواہی دیں اور کہیں کہ ہم نے اپنی گواہی میں کوئی زیادتی نہیں کی اگر ہم نے ایسا کیا ہو تو ہم کو ظالموں میں شمار کرنا چاہئے۔

آیت نمبر: 109

سورہ مائدہ کی آیت نمبر109:

(۔) یہ طریق زیادہ قریب ہے ان کے لئے جنہوں نے پہلے گواہی دی کہ وہ سچی گواہی دیں۔ اگر یہ خوف دامن گیر ہو کہ دوسروں کی گواہی کے بعد ان کی گواہی رد کر دی جائے گی۔ غور سے سنا کرو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور حکموں کی اچھی طرح اطاعت کرو۔ اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

حضور نے فرمایا جج کا کام یہ ہے کہ قرائن دیکھ کر فیصلہ کرے کہ کس کی گواہی سچی ہے۔ جھوٹ کھلنے کا خوف سچ پر قائم رہنے پر مجبور کر دے گا۔

آیت نمبر: 110

سورہ مائدہ کی آیت نمبر110:

(۔) جس دن اللہ تمام رسولوں کو اکٹھا کرے گا اور کہے گا تمہیں کیا جواب دیا گیا تھا۔ وہ کہیں گے ہمیں غیب کا علم نہیں۔ یقیناً تو ہی تمام غیب کی باتوں کا علم رکھنے والا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کا ارشاد بیان کرتے ہوئے فرمایا یہ لاعلمی انبیاء کی ان کی وفات کے بعد کے زمانہ کی ہے ورنہ ہر نبی کو پتہ ہے کہ امت نے ان سے کیا سلوک کیا۔ ان کا یہ کہنا سچ ہے کہ مجھے کچھ پتہ نہیں کیا ہوا۔

آیت نمبر: 111

سورہ مائدہ کی آیت نمبر111:

(۔) جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم اپنے اوپر میری نعمت کو یاد کر۔

جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ یاد کر اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر میری نعمت کو جب میں نے روح القدس سے تیری تائید کی تو لوگوں سے پنگھوڑے میں اور ادھیڑ عمر میں باتیں کرتا تھا۔

بعض بچے تین تین' چار چار سال کی عمر تک پنگھوڑے میں رہتے ہیں۔ حضرت مسیح کو بچپن میں خوابیں ایسی آتی تھیں جن میں ان کے عظیم مقام کی بشارت دی جاتی تھی۔ جب ان کی والدہ ان کو لے کر واپس آئیں تو ان کی قوم نے بہت اعتراض کئے کہ تیری تو شادی نہیں ہوئی تھی۔ بچہ کہاں سے آگیا۔ حضرت مریم نے اس وقت ان کی طرف اشارہ کیا کہ اس سے پوچھو۔ جب اس کی طرف لوگوں نے توجہ کی تو معلوم ہوا کہ الٰہی کلام ہی سے اس وقت باتیں کر رہا ہے۔ یہ باتیں خوابوں کے اثر سے ہی کی ہوں گی۔ اللہ نے ان کو خوابوں میں بتایا ہوگا کہ جب تم بڑے ہو گے تو میں تمہیں نبی بنانے والا ہوں۔ گندہ بچہ ایسی پاک باتیں نہیں کر سکتا۔ یہ حضرت مریم کی سچائی کا ثبوت تھا۔ لازماً اللہ ہمکلام ہوا ہوگا۔

پھر فرمایا تو لوگوں سے پنگھوڑے اور ادھیڑ عمر میں باتیں کرتا تھا۔ وہ وقت یاد کر جب میں نے تجھے کتاب حکمت' انجیل اور تورات سکھائی۔ جب تو میرے اذن سے مٹی سے پرندوں کی صورت میں پیدا کرتا تھا۔

اب ایک بچپن کی بات ہے ایک ادھیڑ عمر کی۔ جب تو میرے اذن سے مٹی سے پرندہ کی طرح پیدا کرتا تھا۔ جب تو میرے اذن سے پھونکتا تھا۔ تو وہ میرے اذن سے پرندوں کی طرح ہو جاتے تھے۔ اور تو میرے حکم سے پیدائشی اندھے اور برص والے کو اچھا کرتا تھا۔ اور جب تو میرے اذن سے مردوں کو نکالتا تھا۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل کو روکے رکھا۔ اور جب تو ان کے پاس روشن نشانات لے کر آیا تو ان میں سے جنہوں نے کفر کیا کہا کہ یہ یقیناً ایک کھلے کھلے جادو کے سوا اور کچھ نہیں۔

حل لغات میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ ہیئت شکل وصورت کے متعلق یہ لفظ آتا ہے۔

ابریٰ۔ براءت حاصل کرنا فلاں سے بیزار ہوا۔ مرض سے بری کر دیا۔ اکمہ۔ پیدائشی اندھا۔ بعد کے اندھوں کے لئے بھی آتا ہے۔

ابوص برص سے نکلا ہے۔ جسے ہم پھلبہری کہتے ہیں کوڑھ کے لئے بھی برص کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

ان باتوں کے ایک وہ معنے ہیں جو عوام میں مستعمل ہیں۔ جیسے بندر کو انسان یا انسان کو بندر بنا دینا۔ حقیقت شناس علماء کے نزدیک ایسی باتوں کی کوئی بھی حقیقت نہیں۔

علامہ قرطبی نے لکھا ہے لوگوں سے کلام کرے گا بچپن میں۔ بچے کے طور پر اور ادھیڑ عمر میں نبی کے طور پر 30-40 سال کی عمر میں۔ اس وقت کا کلام اور معنے رکھتا ہے۔

آیت نمبر: 112

سورہ مائدہ کی آیت نمبر112:

(۔) اور جب میں نے حواریوں کی طرف وحی کی کہ مجھ پر اور رسول پر ایمان لے آؤ تو انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لے آئے۔ اور گواہ رہ کہ ہم فرمانبردار ہو چکے ہیں۔

حضرت مصلح موعود کے نوٹس از بورڈ: وحی کا ظاہری الفاظ میں ہی ہونا ضروری نہیں بلکہ دل میں ڈالنے کو بھی وحی کہا جاتا ہے۔ حواریوں کے دل میں ڈال دیا گیا تھا۔

آیت نمبر: 113

سورہ مائدہ کی آیت نمبر113:

(۔) حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ بھی بحث والی آیت ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ قرآن کا بیان بے سبب نہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام پر مائدہ اترنے کے واقعہ کا ذکر انجیل میں واضح طور پر کہیں نہیں۔ قرآن سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیح نے دعا مانگی اور اس کے نتیجے میں آسمان سے مائدہ نازل ہوا۔ انجیل کے بعض بیانات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہی مائدے والی بات ہو رہی ہے۔ حواریوں نے مطالبہ کیا ہوگا اس کا ذکر نہیں ہے انجیل میں۔ مگر حضرت عیسیٰ کے جواب کا ذکر ہے۔

اس آیت کا ترجمہ یہ ہے۔ جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ کیا تیرے رب کے لئے ممکن ہے کہ آسمان سے دسترخوان اتارے۔ اس نے کہا اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اگر تم مومن ہو۔

قرآن واضح کرتا ہے کہ حواریوں نے مطالبہ کیا تھا۔ بائبل میں مطالبے کا ذکر نہیں صرف جواب ہے۔ مطلب صاف ہے کہ مطالبہ کیا گیا ہوگا۔

مائدہ: اس خوان کو کہتے ہیں جس پر کھانا چنا گیا ہو سوال یہ ہے کہ کیا حواریوں کو یقین نہیں تھا کہ اللہ اتار سکتا ہے۔ علامہ جمال الدین قاسمی کہتے ہیں یقین تو تھا مگر جس طرح حضرت ابراہیم نے کہا تھا کہ اطمینان قلب کے لئے اسی طرح حواریوں کا حال تھا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حواریوں کو حضرت ابراہیم سے ملانا مجھے پسند نہیں آیا۔ حضرت ابراہیم کا مقام و مرتبہ حواریوں سے بہت بلند تھا۔ حواری واقعۃً چاہتے تھے کہ آسمان سے کچھ اترے۔ جو مسیح کی صداقت کا ثبوت ہو۔

حضرت مصلح موعود کے نوٹس از بورڈ: حواری کہتے تھے کہ دیکھو باپ دادوں

نے تو کھایا تھا۔ موسیٰ پر تو اترا تھا۔ ہمارے اوپر بھی اتار کر دکھاؤ۔

حضرت مسیح نے فرمایا دنیا کی روٹیوں کی کیا فکر ہے آسمان سے جو روٹی اتری ہے اسے کھاؤ۔ یہ نہیں کہ مسیح نے کہا کہ میری بوٹیاں اور خون کھاؤ۔ یہ فرضی کہانیاں عیسائیوں نے بنائی ہوئی ہیں کہ مسیح کی بوٹیوں اور خون میں زندگی ہے۔ روحانی تعلیم پر عمل کرو اور روحانی روٹی کھاؤ۔ تب تم ابد تک زندہ رہو گے۔ یہ مراد ہے گوشت سے۔

آیت نمبر: 114

سورہ مائدہ کی آیت نمبر114 : (-) انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل اطمینان پا جائیں۔ ہمیں پتہ لگ جائے کہ تو نے ہم سے سچ بولا ہے۔ اور ہم اس کے بارے میں گواہی دے سکیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جھگڑا یہ تھا کہ وہ بار بار جسمانی روٹی مانگتے تھے اور حضرت مسیح ان کو روحانی روٹی یعنی روحانی تعلیم کی طرف لے جاتے تھے کہ میں روحانی روٹی بن کر آیا ہوں میری تعلیم پر عمل کرو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں قرآن سے معلوم ہوتا ہے کہ حواریوں کو شک تھا مسیح کی صداقت پر۔ عام مفسرین کہتے ہیں کہ شک نہیں تھا۔ اطمینان قلب کے لئے سوال کیا تھا۔ حضور نے فرمایا واقعی شک تھا۔ جو خدا سے نور یافتہ ہے۔ اس نے یہ بات بتائی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے آنحضرت ﷺ کے غلاموں سے مقابلہ کر کے دکھایا ہے کہ وہ کہاں مانگتے تھے۔ ان کے پاس تو جو بھی تھا وہ اس کو بھی قربان کر دیتے تھے۔ جو اللہ نے عطا کیا تھا اسے بھی قربان کر بیٹھے تھے۔ حضرت مسیح کی تربیت اور آنحضرت ﷺ کی تربیت میں زمین آسمان کا فرق تھا۔

کھانسی کے لئے ہومیوپیتھک نسخہ

حضور ایدہ اللہ نے درس کے آخر پر فرمایا بچوں کی ضدی کھانسی کے لئے ایک ہومیوپیتھی نسخہ ہے اللہ کے فضل سے اس سے کافی فائدہ ہوا ہے۔ آجکل کھانسی کی بیماری پھیلی ہوئی ہے اور بچوں پر خصوصیت سے اس کا زیادہ اثر ہے۔ حضور نے فرمایا میں ایلوپیتھی بھی کرلیتا ہوں۔ پیراسیٹامول جو دوا ہے وہ اینٹی بائیوٹک نہیں ہے۔ یہ جسم کے اندر سے فاسد مادے خارج کرتی ہے۔ بہت پسینہ بہاتی ہے اس کا ہومیوپیتھک سے کوئی تضاد نہیں۔ بجائے اس کے کہ ہومیوپیتھک دوائی سے لمبا انتظار کیا جائے۔ اگر ساتھ پیراسیٹامول بھی دی جائے تو جلدی اثر کرتی ہے بچوں کے لئے ایک پیراسیٹامول Suppository کے طور پر استعمال ہوتی ہے یعنی مقعد کے ذریعے استعمال کی جاتی ہے بچے بعض دفعہ الٹیاں کرتے ہیں۔ دوا کھا نہیں سکتے۔ حضور نے فرمایا ہومیوپیتھک نسخہ یہ ہے۔

آرنیکا' آرسینک البم' بیپٹیشیا' نیٹرم سلف' ایمی کاک اور ہیپر سلف۔ 30 کی طاقت میں ساری دوائیں ملا کر دیں۔ پیراسیٹامول اس کے علاوہ دینا ضروری ہے۔

بدر قادیان سے

رپورٹ: قریشی محمد فضل اللہ صاحب

مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ بھارت کے سالانہ اجتماعات

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا 30واں اور مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت کا 21واں سالانہ اجتماع نہایت شاندار طریق پر 28'29'30 ستمبر 99ء کو نہایت کامیابی کے ساتھ انعقاد پذیر ہوا فالحمد للہ علی ذالک۔

اجتماع کے انتظامات سرانجام دینے کے لئے محترم مولوی محمد نسیم خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے مکرم خالد محمود صاحب نائب صدر دوئم کی صدارت میں ایک کمیٹی تشکیل فرمائی جس نے بحسن وخوبی تمام ضروری امور کو سرانجام دیا اور اجتماع کے پروگراموں کو کامیاب بنانے کے لئے مختلف شعبہ جات قائم کر کے منتظمین ومعاونین کی ڈیوٹیاں لگائی گئیں۔

پہلا روز 28 ستمبر بروز منگل

اجتماع کے پروگراموں کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا جو محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب نے ساڑھے چار بجے بیت اقصیٰ میں پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد محترم مولانا محمد حمید صاحب کوثر درس مدرسہ احمدیہ قادیان نے حدیث شریف کا درس دیا جس میں آپ نے ذکر الٰہی کے فضیلت وبرکات پر دلنشین انداز سے روشنی ڈالی۔ درس کے بعد مزار مبارک سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود پر اجتماعی دعا ہوئی۔

اجتماع کے انعقاد کے لئے حسب سابق احمدیہ گراؤنڈ میں منتظم پنڈال صاحب نے پہلے سے وسیع اور خوبصورت پنڈال تیار کیا تھا جو کہ صبح شدید تیز ہوا اور بارش کی وجہ سے خراب ہو گیا اور اس میں پانی بھر گیا۔ جس کی وجہ سے افتتاحی تقریب صبح نو بجے کی بجائے شام پانچ بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ اور محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر جماعت احمدیہ قادیان کی اجازت سے بیت اقصیٰ میں خدام کے حسن قراءت ونظم خوانی کے علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔ جبکہ 2 بجے سے 5 بجے تک احمدیہ گراؤنڈ میں نیشنل کبڈی ووڈ میوزیکل چیئرز والی بال خدام کے ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔

افتتاحی تقریب

شام سوا پانچ بجے اجتماع کی افتتاحی تقریب پنڈال میں منعقد ہوئی۔ سب سے پہلے مجلس خدام الاحمدیہ کی استقبالیہ کمیٹی نے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف اور محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا گلپوشی کر کے استقبال کیا۔ بعدہ صاحبزادہ صاحب نے لوائے احمدیہ اور صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے لوائے خدام الاحمدیہ فضا میں بلند کیا۔ اور ہر دو حضرات سٹیج پر تشریف فرما ہوئے۔

کاروائی کا آغاز مکرم قاری نواب احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید اور ترجمہ سے ہوا۔ عہد خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ محترم صدر صاحب نے دوہرایا بعدہ عزیز این شفیق احمد صاحب متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان نے بانی مجلس خدام الاحمدیہ سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کا منظوم کلام "نونہالان جماعت سے خطاب" خوش الحانی سے سنایا نظم کے بعد محترم صدر صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطاب فرمودہ 10۔ اکتوبر 83ء سے چند اقتباس اللہ تعالیٰ کی محبت قربت ذکر الٰہی اور دعاؤں کی اہمیت وبرکات کے سلسلہ میں پیش کئے۔

ازاں بعد مکرم مولوی زین الدین صاحب حامد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی اور عزیز شبیر احمد یعقوب متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان سیکرٹری عمومی اطفال الاحمدیہ نے اطفال الاحمدیہ بھارت کی رپورٹ سالانہ کارگزاری 99-98ء پیش کی۔

رسم اجرا ماہنامہ راہ ایمان ہندی

اس موقعہ پر مکرم مولوی محمد نسیم خان صاحب ایڈیٹر ماہنامہ راہ ایمان نے رسالہ کے تازہ شمارے محترم صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں پیش کئے۔ بعدہ مکرم حبیب احمد صاحب طارق مینجر رسالہ راہ ایمان نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کی منظوری اور محترم ناظر صاحب دعوت الی اللہ قادیان کے تعاون سے مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی نگرانی میں یہ رسالہ جاری کیا گیا ہے تاکہ ہندی جاننے والے احباب بالخصوص نومبائعین کو جماعتی روایات اور عقائد وتعلیمات سے آگاہ کیا جا سکے۔ مکرم شعیب احمد صاحب رسالہ کے پرنٹر و پبلشر کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

خطاب محترم ناظر صاحب اعلیٰ

محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے اپنے افتتاحی خطاب میں فرمایا اللہ تعالیٰ کے کاموں میں بڑی حکمتیں ہوتی ہیں جس شکل میں اجتماع کا افتتاح ہونا تھا بارش کی وجہ سے اس میں خلل پڑ گیا اور صبح کی بجائے اب شام کو ہو رہا ہے اب بارش کے بعد موسم بہت اچھا ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ یہ اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت فرمائے ہماری تنظیموں کو قرآن مجید سنت نبویہ حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام کے ارشادات کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی ضرورت ہے اور یہی ہمارا بنیادی مقصد ہے خلیفہ وقت کی راہنمائی میں آپ جوش ہمت اور طاقت سے اپنے مقاصد کو پورا کرنے کی کوشش کریں عاجزانہ دعائیں کریں تو اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو گی اور وہ کامیابی عطا فرمائے گا۔ آخر پر اجتماعی دعا کرائی۔

ازاں بعد نمازوں اور کھانے کا وقفہ ہوا۔

وقفہ کے بعد رات کو خدام کے علمی مقابلہ جات ہوئے۔

دوسرا دن 29۔ ستمبر 99ء

بروز بدھ

نماز فجر کے بعد خصوصی درس میں محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام کے مقاصد بیان کرتے ہوئے خدام کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

درس کے بعد 6 بجے تعلیم الاسلام ہائی سکول کے احاطہ اور گراؤنڈ میں ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ چونکہ رات بارش کی وجہ سے پنڈال دوبارہ خراب ہو گیا تھا۔ لہٰذا بیت ناصر آباد میں اطفال کے علمی مقابلہ جات ہوئے اس کے بعد خدام واطفال کے ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔

خصوصی اجلاس

رات 8-45 بجے ایک خصوصی اجلاس زیر صدارت محترم ڈاکٹر چوہدری محمد عارف صاحب ناظر بیت المال خرچ وناظر تعلیم منعقد ہوا۔ مکرم قاری نفیر عالم صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد عزیز محمد یامین خان صاحب نے خوش الحانی سے نظم سنائی۔ اس کے بعد مکرم چوہدری حکیم بدر الدین صاحب عامل درویش قادیان نے دور درویشی کے ایمان افروز واقعات نہایت دلچسپ اور رقت بھرے انداز میں سنائے۔ جو حاضرین کے ازدیاد علم وایمان کا باعث بنے۔ بعدہ مکرم صدر اجلاس نے بھی قادیان کی تاریخی حیثیت بیان کرتے ہوئے درویشان کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔

اس کے بعد خدام واطفال کا کوئز کا مقابلہ ہوا۔ آخر میں اطفال کے تفریحی آئیٹم پیش کئے جا رہے تھے کہ شدید آندھی اور بارش کی وجہ سے درمیان میں ہی پروگرام ختم کرنے پڑے۔

آخری روز 30 ستمبر بروز جمعرات

نماز فجر کے بعد مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر نے درس دیا جس میں خدام کو زیادہ سے زیادہ علمی مجالس منعقد کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

درس کے بعد خدام کے ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔

علمی اور ورزشی مقابلہ جات

موسم کی خرابی کے باوجود الا ماشاء اللہ تمام علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے گراؤنڈ اور پنڈال میں بار بار کیچڑ اور پانی بھر جاتا رہا جسے منتظمین نے نہایت عرق ریزی اور تندہی سے قابل استعمال بنایا نیشنل کبڈی، رسہ کشی اور والی بال کے مقابلہ جات حاضرین کے لئے نہایت دلچسپی اور تفریح کا باعث بنے اگرچہ بارش سے انتظامات میں بہت دقت واقع ہوئی تاہم موسم میں گرمی کی تیزی ختم ہو جاتی رہی اور موسم خوشگوار بنتا رہا۔ مختلف مجالس سے آنے والے خدام و اطفال اور ٹیموں نے خصوصی جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ امسال مقامی مجلس کے علاوہ بیرونی مجالس کے 315 نمائندگان شریک اجتماع ہوئے۔

اختتامی تقریب و تقسیم انعامات

رات کو شدید بارش اور آندھی کے سبب پنڈال بہت خراب ہو چکا تھا تاہم منتظم صاحب پنڈال اور معاونین نے مسلسل کئی گھنٹے کی محنت اور کوشش سے از سر نو پنڈال کو اس قابل بنا دیا کہ اختتامی تقریب اس میں منعقد کی جا سکے چنانچہ شام 5:45 بجے اختتامی تقریب نہایت پروقار اور شاندار طریق سے پنڈال میں ہی منعقد ہوئی۔ سٹیج پر مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کے علاوہ محترم محمد نسیم خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت، خاکسار قریشی محمد فضل اللہ نائب صدر اول اور مکرم خالد محمود صاحب نائب صدر دوئم بھی رونق افروز ہوئے۔

مکرم قاری عبد القیوم صاحب کی تلاوت اور مکرم محمد یامین صاحب کی نظم خوانی کے بعد خاکسار نے خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد اجتماع کو کامیاب بنانے والے تمام ادارہ جات اور حضرات کا شکریہ ادا کیا۔

شکریہ احباب کے بعد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اجتماع کی کارروائی نہایت کامیابی سے اختتام کو پہنچ رہی ہے گو موسم کی خرابی کی وجہ سے دشواریاں بھی آئیں بفضلہ تعالیٰ ہر جگہ منتظمین نے خدام و اطفال کے تعاون سے پروگراموں کو کامیاب بنایا۔ بھارت کی مختلف مجالس سے کئی نمائندے آئے ہیں جنہوں نے مختلف پروگراموں میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے ان سب کی آمد ہمارے لئے باعث مسرت ہوئی ہے آپ نے فرمایا کہ بانی مجلس خدام الاحمدیہ نے ہمارا مطمح نظر نیکی اور بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنا مقرر فرمایا ہے لہٰذا ہمیں ہر نیک کام میں سبقت کرنی چاہئے اسی طرح صدر محترم نے اطاعت و فرمانبرداری کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔

مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ صاحب نے اختتامی خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر سال ہی اجتماعات ہوتے ہیں اور ان میں آنحضرت ﷺ کی بعثت کا مقصد بیان کیا جاتا ہے۔ آپ نے واقعات کی روشنی میں ثابت کیا۔ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے ہر میدان میں کامیابی عطا کی اور آج جماعت خلافت کی برکت سے 158 ممالک میں پھیل چکی ہے اور اللہ تعالیٰ کے افضال جماعت پر نازل ہو رہے ہیں آخر میں آنمحترم نے اجتماع کے کامیاب اختتام پر مبارکباد دی بعدہ اول دوئم سوم آنے والی مجالس خدام و اطفال نیز نمایاں کام کرنے والی مجالس اور بعض افراد کو خصوصی انعامات دیئے گئے۔ نیز مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ صاحب کو محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ بھارت نے خصوصی ہدیہ پیش کیا۔

امسال بھی مجالس کی طرف سے کھیلوں کی ٹیمیں حاضر ہوئی تھیں نیز نومبائعین بھی بالخصوص اجتماع کے لئے حاضر ہوئے اور بہترین تاثر لے کر گھروں کو لوٹے۔ اس طرح نہایت پیار و محبت اور ذکر الٰہی سے معمور یہ بابرکت ایام گزرے۔

تینوں روز ایوان خدمت پر لوائے خدام الاحمدیہ اور گراؤنڈ میں سپورٹس کا جھنڈا بلند رہا۔ رات کے وقت شدید بارش و ہوا ہو جاتی اور دن کو آسمان بالکل صاف ہو جاتا۔ پنڈال اور گراؤنڈ پانی سے بھر جاتا جسے منتظمین نہایت محنت سے قابل استعمال بناتے رہے۔ جس کا حاضرین اجتماع پر نہایت اچھا اثر ہوا۔ اسی طرح اجتماع کے دنوں میں بک سٹال بھی لگایا گیا۔

اجتماع کی کارروائی اور تشہیر کی خبریں مختلف اخبارات کے علاوہ جالندھر ٹی وی نے نشر کیں جبکہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل نے تمام پروگرام ریکارڈ کئے۔

مجلس شوریٰ

30 ستمبر کو رات ساڑھے آٹھ بجے مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ بھارت بیت مبارک میں منعقد ہوئی جس کی صدارت محترم محمد نسیم خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے کی آپ کے ساتھ ہی ہر دو نائب صدر صاحبان تشریف فرما ہوئے۔ سیکرٹری کے فرائض مکرم طاہر احمد صاحب چیمہ مہتمم اطفال نے سرانجام دیئے۔ مکرم حافظ مخدوم شریف صاحب کی تلاوت کے بعد محترم صدر صاحب نے عہد دہرایا۔ اس نشست میں ایجنڈا مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ بھارت 99ء کی روشنی میں مالی دعوتی تربیتی امور کے علاوہ اور مجلس کی مساعی کو تیز تر کرنے کے لئے نمائندگان کی آراء و مشوروں کو نوٹ کیا گیا۔

اجتماع کے تینوں دنوں میں مہمانان کے قیام وطعام کا انتظام مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے کیا اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے (آمین)

(بدر قادیان 4 نومبر 99ء)

رپورٹ زیارت مرکز حلقہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

○ 37 واقفین نو، 20 دیگر اطفال 50 خواتین اور 15 مرد حضرات پر مشتمل ایک وفد 19، 20۔ نومبر 99ء کو زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچا وفد نے ربوہ کے اہم مقامات دیکھے۔ خلافت لائبریری میں وفد کی ملاقات محترم سید میر مسعود احمد صاحب سے ہوئی وکالت وقف نو میں محترم مبارک احمد صاحب طاہر نائب وکیل وقف نو سے بچوں کی ملاقات کرائی گئی اور بچوں کا جائزہ لیا گیا۔ 20۔ نومبر بعد دوپہر وفد ربوہ کی حسین یادیں لیے واپس سیالکوٹ روانہ ہوا۔

رپورٹ زیارت مرکز واقفین نو پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ

○ 33 واقفین نو، دیگر 15 اطفال 28 مستورات اور 12 مرد حضرات پر مشتمل ایک وفد 16 تا 18۔ اکتوبر 99ء زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچا۔ وفد نے ربوہ کے قابل دید مقامات کی سیر کی۔ اور دفاتر دیکھے۔ وفد سیر کے لئے دریا کے کنارے اور بیوت الحمد گیا۔

دوران زیارت وفد کی ملاقات محترم ناظر صاحب اعلیٰ۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب، محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال، پرائیویٹ سیکرٹری محترم اسلم شاد منگلا صاحب، محترم راجہ منیر احمد خان صاحب سابق صدر خدام الاحمدیہ سے کرائی گئی۔ اور وفد 18۔ اکتوبر کو ربوہ کی حسین یادیں لیے واپس روانہ ہوا۔

رپورٹ زیارت مرکز واقفین نو گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ

○ 41۔ واقفین نو و دیگر 6 اطفال، 10 خواتین اور 8 مرد حضرات پر مشتمل ایک وفد زیارت مرکز کے لئے ربوہ 11۔ نومبر 1999ء کو پہنچا۔ وفد کے قیام و طعام کا انتظام دار الضیافت میں کیا گیا۔ وفد نے دوران زیارت ربوہ کے قابل دید مقامات دیکھے وفد پکنک کے لئے دریائے چناب کے پکنک پوائنٹ اور بیوت الحمد بھی گیا۔ وفد کی ملاقات محترم میر مسعود احمد صاحب، محترم حافظ مظفر احمد صاحب، صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان، محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں اور محترم وکیل صاحب وقف نو سے کرائی گئی۔ وفد 13۔ نومبر 99 کو ربوہ کی حسین یادیں لئے شام 4 بجے ربوہ سے واپس سیالکوٹ روانہ ہوا۔

رپورٹ زیارت مرکز واقفین نو بھڑی شاہ رحمان

○ 33 واقفین نو دیگر 13 اطفال اور 40 والدین پر مشتمل ایک وفد زیارت مرکز کے لئے 20۔ نومبر 99ء کو ربوہ پہنچا۔ دار الضیافت میں بچوں کے درمیان علمی مقابلہ جات کرائے گئے اور بچوں میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے وفد نے ربوہ کے اہم قابل دید مقامات دیکھے 21۔ نومبر کو وفد بعد از عصر واپس روانہ ہوا۔

(وکالت وقف نو)

قرارداد ہائے تعزیت

○ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات پر مجلس انصار اللہ ضلع کراچی نے ادارہ الفضل کو قرارداد تعزیت بھجوائی

○ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی وفات پر جماعت احمدیہ جارجیا (امریکہ) اور جماعت احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات نے قرارداد تعزیت بھجوائی ہے۔

○ محترم راجہ نذیر احمد ظفر صاحب کی وفات پر احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن نے قرارداد تعزیت ارسال کی ہے۔

○ مکرم چوہدری محمد ارشد ہنجرا صاحب سیکرٹری مال گجرات 99-10-28 کو وفات پا گئے۔ جماعت احمدیہ گجرات و مربیان ضلع گجرات نے ان کی وفات پر قرارداد تعزیت بھجوائی ہے۔ موصوف کو بحیثیت قائد خدام الاحمدیہ۔ محاسب۔ سیکرٹری مال اور دیگر جماعتی عہدوں پر خدمت دین کی توفیق ملی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حالات زندگی

○ میں اپنے والد مرحوم میاں محمد اکبر اقبال صاحب ولد میاں کمال الدین صاحب آف لاہور جو کافی عرصہ کنری سندھ میں امیر جماعت اور سندھ جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری میں جنرل مینجر رہے تھے اور عرصہ پانچ سال سے یوگنڈا (افریقہ) میں حضور انور کی ہدایات کے مطابق خدمت دین بجا لا رہے تھے۔ کہ 15۔ فروری 98 کو راہ مولا میں قربان ہو گئے تھے کے حالات زندگی لکھ رہا ہوں۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ جنہیں ان کی جماعتی خدمات حالات اور واقعات کا علم ہو تحریراً لکھ کر بھجوا دیں۔

نیز اگر ان کی تصاویر جماعتی خدمات سے متعلق یا کسی موقع کی ہوں تو بھی بھجوا دیں۔ جو کہ واپس بھجوا دی جائیں گی۔

محمد ارشاد اقبال
E-13، اسٹاف کالونی
کالج آف ٹیکنالوجی سائٹ کراچی
پوسٹل کوڈ۔ 75700

اطلاعات و اعلانات

تقریب شادی

مکرم رانا فاروق احمد صاحب مربی سلسلہ ولد مکرم رانا منظور احمد صاحب کی شادی مورخہ 28۔ نومبر 1999ء کو بخیر و خوبی انجام پائی۔ موصوف کے نکاح کا اعلان اسی روز محترمہ امۃ القدوس صاحبہ بنت مکرم محمد حسین صاحب کے ساتھ مبلغ پچیس ہزار روپے حق مہر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوۃ الی اللہ نے بیت النور دارالعلوم شرقی ربوہ میں کیا۔ رخصتی کے موقع پر دعا محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے کرائی۔ اگلے روز مورخہ 29۔ نومبر 1999ء کو محترم رانا فاروق احمد صاحب نے قلعہ کارلووالا میں دعوت ولیمہ دی جس میں بکثرت احباب شریک ہوئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔ آمین۔

☆☆☆☆☆☆

نکاح

مکرمہ نادیہ احمد صاحبہ بنت محمد احمد صاحب ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ حال جرمنی کا نکاح عزیز مکرم آصف محمود صاحب ابن رشید احمد صاحب ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ حال جرمنی سے بعوض 4000 مارک حق مہر پر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے مورخہ 19۔ دسمبر 1999ء بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔ نکاح کے موقع پر لڑکی طرف سے ان کے ولی مکرم تقی احمد صاحب ابن محمد احمد صاحب اور لڑکے کے وکیل مکرم رشید احمد صاحب ابن شریف احمد صاحب نے ایجاب و قبول کیا۔

اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

عزیزہ خدیجہ بشیر حنا صاحبہ بنت مکرم احمد بشیر مرزا صاحب مرحوم دارالعلوم شرقی ربوہ کا نکاح مورخہ 10۔ اکتوبر 99ء کو مکرم محمود احمد ناصر بھٹی صاحب ولد غلام احمد بھٹی صاحب آف فیصل آباد حال جرمنی کے ساتھ مبلغ -/20000 روپے حق مہر پر محترم مولانا منیر الدین احمد صاحب نے بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر پڑھا۔

عزیزہ خدیجہ بشیر حنا صاحبہ مکرم حسن محمد صاحب آف سنت نگر لاہور کی نواسی اور محترم مولوی غلام نبی صاحب آف فیصل آباد کی پوتی ہیں۔

احباب سے اس نکاح کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

عزیزہ شفقت سلطانہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری اشفاق احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کی تقریب شادی ہمراہ عزیز مکرم نعیم احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب آف کراچی سے 27۔ نومبر 1999ء کو منعقد ہوئی اسی روز نکاح کا اعلان بعوض حق مہر -/250000 روپے مکرم مولانا عبدالسلام طاہر صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

☆☆☆☆☆☆

درخواست دعا

مکرم اللہ یار ناصر صاحب کارکن وکالت دیوان تحریک جدید کے والد مکرم علی محمد صاحب آف کوٹ قاضی ضلع جھنگ گذشتہ دنوں سے بیمار ہیں کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ چلنا پھرنا بھی مشکل ہے۔ احباب سے موصوف کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم صلاح الدین صاحب (سابق ڈرائیور خلیفۃ المسیح ثانی) کا بھتیجا عزیزم بشارت احمد طور ابن مبارک احمد طور مرحوم (حال جرمنی) بلڈ پریشر کی بیماری میں مبتلا ہے۔ دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

مکرم سید سعید الحسن صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کی دادی صاحبہ محترمہ اقبال بی بی بیوہ مولانا عبدالوہاب حجازی / ہمشیرہ پیر فقیر حسین صاحب قادری والدہ مکرم سید حمید الحسن صاحب زعیم انصاراللہ سمبڑیال مورخہ 99-12-21 کو بعمر 98 سال وفات پا گئیں۔ اگلے روز خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد تدفین مکرم ظفر احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ سمبڑیال نے دعا کروائی۔

دادی جان نے 1958ء میں احمدیت قبول کی اور شدید مصائب اور مشکلات کے باوجود استقامت دکھائی۔ 1974ء میں گھربار لٹا دیا لیکن پائے ثبات میں لغزش نہ آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ عطاء فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔

محترمہ مسرت صدیقہ ڈار صاحبہ صدر لجنہ بروج کوبل جرمنی سے لکھتی ہیں۔

میرے والد مکرم خواجہ غلام رسول ڈار صاحب ابن مکرم میاں فضل دین مرحوم (رفیق حضرت مسیح موعود) مورخہ 13۔ جولائی 99ء کو ربوہ (پاکستان) قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم سادہ طبیعت، ملنسار اور پابند صوم و صلوٰۃ تھے۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆☆☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

سری لنکا کی صدر کو ہلاک کرنے کی ایک اور کوشش

سری لنکا کی صدر چندریکا کمار اتنگا کو خود کش بم دھماکہ میں ہلاک کرنے کی ایک اور کوشش کی گئی۔ دو عورتوں سمیت 13۔ افراد ہلاک اور 30 زخمی ہو گئے ایک تامل عورت اپنی ٹانگ سے بم باندھ کر وزیر اعظم ہاؤس پہنچ گئی۔ جہاں 20 منٹ کے بعد صدر چندریکا کمار اتنگا کی صدارت میں کابینہ کا اجلاس ہونے والا تھا۔ پولیس والے نے عورت سے پوچھ گچھ شروع کی ہی تھی کہ بم پھٹ گیا۔ عورت کے پرخچے اڑ گئے۔ سر ایک درخت پر لٹک گیا۔ جبکہ وہاں موجود پولیس والوں کے جسمانی اعضاء ہر طرف بکھر گئے۔ زخمیوں میں سے دس کی حالت انتہائی تشویشناک ہے۔ صدر چندریکا نے کہا کہ یہ بم مجھے ہلاک کرنے کی سازش ہے۔ کولمبو میں سخت حفاظتی انتظامات میں ہونے والے اس بم دھماکے کے جائے وقوعہ کے قریب ایک گرلز کالج اور روسی سفارت خانہ واقع ہے۔ زخمیوں میں زیادہ تر عام شہری شامل ہیں جبکہ ہلاک ہونے والوں میں وزیر اعظم کی سیکیورٹی کے افراد شامل ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ خودکش عورت کا نشانہ کابینہ کے ایک سینیئر وزیر تھے۔ تاہم ہلاک ہونے والوں میں کوئی اہم شخصیت شامل نہیں۔

یلسن اب سیریں کریں گے

روس کے مستعفی ہونے والے صدر بورس یلسن کی بڑی بیٹی تانیہ نے کہا ہے کہ ان کے والد ایک فاؤنڈیشن قائم کریں گے اس کے علاوہ وہ دنیا بھر کی سیریں کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

اسرائیلی صدر کا استعفیٰ سے انکار

اسرائیل کے صدر آئیزر وائزمین نے استعفیٰ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ان پر ایک اطالوی تاجر سے تحفہ کے نام پر 4 لاکھ ڈالر وصول کرنے کا الزام ہے۔

روسی سفیر کے گھر مردہ چوہوں کی بارش

کمبوڈیا میں روسی سفیر نے حکام سے شکایت کی ہے کہ ان کے گھر روزانہ مردہ چوہوں اور پتھروں کی بارش ہو رہی ہے۔ ابھی تک اس کے ذمہ دار کا پتہ نہیں چلایا جا سکا۔ حکام کا خیال ہے کہ یہ کام چیچنیا سمیت کسی روسی کارروائی کا رد عمل ہو سکتا ہے۔

تازہ دم روسی فوج گروزنی پہنچ گئی

تازہ دم روسی فوج گروزنی پہنچ گئی ہے تاہم جانبازوں اور روسی فوج کے ارکین نے انہیں اپنی اپنی کامیابیوں کے متضاد دعوے کئے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی اے پی کا کہنا ہے کہ پہلے سے موجود فوجی تھکے دکھائی دے رہے تھے۔ معلوم ہوتا ہے کہ روس گروزنی میں اب فوجی کارروائی میں تیزی چاہتا ہے۔

بھارتی دعویٰ پاکستان کے خلاف ثبوت

بھارت نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے ہائی جیکروں کے چار ساتھی پکڑ لئے ہیں۔ بھارت نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان کے خلاف ثبوت دے دیئے ہیں۔ پکڑے گئے ملزموں میں محمد ریحان اور محمد اقبال پاکستانی ہیں یوسف نیپالی اور عبداللطیف ایک بھارتی شہری ہے۔ عبداللطیف ہائی جیکروں کے ساتھ کھٹمنڈو گیا تھا۔ بھارتی وزیر داخلہ ایڈوانی نے دعویٰ کیا ہے کہ طیارہ ابراہیم اختر، شاہد اختر سعید، سنی احمد قاضی، مستری ظہور ابراہیم اور شاکر نے اغوا کیا تھا۔ مسافروں نے تصاویر پہچان لی ہیں۔

مولانا مسعود اظہر کی پریس کانفرنس

بھارتی طیارے کے مسافروں کے بدلے رہا کئے گئے مولانا مسعود اظہر نے گزشتہ روز کراچی میں بنوری ٹاؤن میں چھ سال کے بعد پہلی مرتبہ ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ پانچوں ہائی جیکر بھارتی شہری تھے۔ ان کے چہروں پر نقاب تھے انہوں نے اپنے نام نہیں بتائے۔ ہم صرف 20-25 منٹ ساتھ رہے۔ پھر وہ واپس بھارت کی طرف چلے گئے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت ایک بھی مسافر پاکستانی ثابت کر دے۔ سارے الزامات مان لیں گے۔

بھارت میں سردی سے 300۔ ہلاک

بھارت میں سردی سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 300 تک پہنچ گئی ہے۔ بھارتی صوبے بہار یوپی اور راجستھان سردی کی لپیٹ میں آ گئے۔ شدید دھند سے کئی شہروں میں ٹریفک کا نظام سخت متاثر ہوا ہے۔

ہیلری نیویارک چلی گئی

امریکی صدر کی اہلیہ ہیلری کلنٹن نیویارک چلی گئی ہیں۔ انہوں نے وائٹ ہاؤس سے اپنا سامان نیویارک میں منتقل کر لیا تھا۔ یاد رہے کہ امریکی صدر کی اہلیہ نیویارک سے سینٹ کا انتخاب لڑ رہی ہیں۔ کلنٹن خاتون اول کو نیویارک چھوڑ کر واشنگٹن چلے گئے اور دعویٰ کیا کہ وہ ویک اینڈ پر آیا کریں گے۔ امریکی صدر کے ترجمان نے کہا کہ امریکی صدر نیویارک میں کسی ملازمت کا نہیں سوچ رہے۔ وہ آرکنساس سے کانگرس کا الیکشن لڑیں گے۔ نئے گھر میں آمد پر 30 مکینوں نے استقبال کیا۔ قریبی قصبہ سے کلنٹن کا دوست کھانا لایا۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 7 جنوری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 3 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 12 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 10۔جنوری۔ غروب آفتاب۔ 5-24
منگل 11۔جنوری۔ طلوع فجر۔ 5-41
منگل 11۔جنوری۔ طلوع آفتاب۔ 7-07

حیدر آباد میں بم دھماکہ

حیدر آباد میں عید کی شاپنگ کے دوران بم کا دھماکہ ہونے سے 27۔افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں چھ بچے بھی شامل ہیں۔ زخمیوں کے اعضاء کٹ کر دور جا پڑے۔ چھ زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ بم دیسی ساخت کا تھا۔ اس کے اجزاء تحویل میں لے لئے گئے ہیں۔ دھماکہ دو پہر دو بج کر 25 منٹ پر ہوا۔ گنجان کاروباری رہائشی علاقہ سٹی کالج روڈ پر یہ دھماکہ عین اس وقت ہوا جب نئے اور پرانے کپڑوں کی مارکیٹ میں گاہکوں کا رش تھا بم دھماکہ کے بعد شہر میں زبردست خوف و ہراس پھیل گیا گزشتہ دو ماہ کے اندر شہر میں 6 بم دھماکے ہو چکے ہیں۔

پشاور ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس

پشاور ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس میاں محمد اجمل جمعرات کو اپنے عہدے کا حلف اٹھا رہے ہیں صوبہ سرحد کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد شفیق ان کے عہدے کا حلف لیں گے۔

نئی ایگزٹ کنٹرول لسٹ

دو ہزار آٹھ افراد پر مشتمل نئی ایگزٹ کنٹرول لسٹ جاری کر دی گئی ہے۔ اس میں سابق اور معطل اراکین پارلیمنٹ اور ڈیفالٹرز بھی شامل ہیں۔ احتساب کے ادارے 'نیب' کی کلیئرنس ملنے کے بعد پونے چار سو معطل ارکان کو بیرون ملک جانے کی اجازت مل گئی۔ نئی فہرست ایئرپورٹس اور امیگریشن حکام کو بھیج دی گئی ہے۔ اس فہرست میں جن لوگوں کے نام شامل ہیں ان میں نواز شریف' شہباز شریف' بے نظیر بھٹو' نصر اللہ' مولانا فضل الرحمان' منظور وٹو' زرداری' اجمل خٹک' مصطفیٰ جتوئی' کھر' فاروق ستار' اعظم طارق' نصرت بھٹو' عبداللہ شاہ' آفتاب شیرپاؤ' وقار عظیم' اختر رسول' اعظم ہوتی' عزیز الرحمان چن' بشیر بلور' چوہدری شجاعت حسین' چوہدری پرویز الٰہی' چوہدری نثار اور گوہر ایوب شامل ہیں۔

جن کے نام شامل نہیں

جن ممتاز سیاستدانوں کے نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ میں شامل نہیں وہ یہ ہیں اعجاز الحق' فاروق لغاری' میاں اظہر' قاضی حسین احمد' شاہ احمد نورانی' راؤ سکندر اقبال' حامد ناصر چٹھہ' پیر پگاڑہ' ذوالفقار علی کھوسہ' عمران خان' حافظ حسین احمد' حامد سرفراز' زاہد سرفراز' پیر سید افتخار گیلانی اور بشارت راجہ۔

خفیہ نکاح غیر اسلامی ہے

وفاقی شرعی عدالت نے قرار دیا ہے کہ خفیہ نکاح غیر اسلامی ہے۔ رجسٹریشن نہ کرانے کی سزا دگنی کر دی گئی۔ قانون میں ترمیم کرنے کا حکم دے دیا گیا۔ سزا تین کی بجائے چھ ماہ ہو گی۔ شوہر کی دوسری شادی پر بیوی اور اس کے والدین نان نفقہ کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔ وفاقی شرعی عدالت نے یہ بھی قرار دیا ہے کہ یتیم پوتا اور نواسہ وراثت کا حق رکھتے ہیں۔

گولڈن ہینڈ شیک کی پیشکش

وفاقی حکومت نے گولڈن ہینڈ شیک کے خواہشمند ملازمین کی فہرست طلب کر لی ہے۔ 1997ء میں اس سکیم کے تحت مختلف محکموں کے 72 ہزار 86 ملازمین نے رضاکارانہ ریٹائرمنٹ کی آپشن دی تھی۔

بھٹو کی سالگرہ منائی گئی

سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کی 72ویں سالگرہ پیپلزپارٹی کے ارکان نے جوش و جذبے سے منائی۔ بے نظیر بھٹو نے دوبئی میں کیک کاٹا۔ کراچی لاہور اسلام آباد اور دیگر شہروں میں بھی تقاریب منعقد ہوئیں۔

فیصلہ مناسب وقت پر

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ اسمبلیوں کی بحالی کے بارہ میں فیصلہ مناسب وقت آنے پر کریں گے۔ جنرل صاحب نے اس سوال کا جواب نفی میں نہ دے کر معطل ارکان اسمبلی کی امیدوں کو ایک بار پھر تازہ کر دیا ہے۔ جنرل مشرف نے پچھلے ماہ اسمبلیوں کی بحالی سے انکار کر دیا تھا۔

مسلم لیگی کارکن کے گھر سے بم برآمد

گڑھی شاہو میں حساس ادارے کے اہلکاروں نے چھاپہ مار کر ایک مسلم لیگی کارکن طارق کمبوہ کے گھر سے دو دستی بم برآمد کر لئے ہیں۔ ملزم نے یہ بم قرآن پاک کی رحل میں رکھے تھے۔ ساتھ دو پستول اور گولیاں بھی رکھی ہوئی تھیں۔

مسعود اظہر اور مشتاق زرگر پہنچ گئے

غیر ملکی خبر رساں ایجنسیوں اے ایف پی اور رائٹر نے دعویٰ کیا ہے ہائی جیکروں کے ذریعے رہا کئے جانے والے مولانا مسعود اظہر کراچی میں اور مشتاق زرگر مظفر آباد پہنچ گئے ہیں۔ مشتاق زرگر شب قدر مظفر آباد میں پہنچے تو ان کی تنظیم العمر مجاہدین نے ان کا والہانہ استقبال کیا۔ زرگر نے کارکنوں سے خطاب کیا اور کہا کہ اب ہماری واپسی اور ہتھیار ڈالنا ناممکن ہے۔ مولانا مسعود اظہر نے کراچی کے اسلامی مرکز میں پہنچ کر دوستوں سے کئی گھنٹہ گپ شپ کی۔ انہوں نے دوستوں کو بتایا کہ ہمیں ہائی جیکروں کے بارے میں کچھ علم نہیں۔ سید صلاح الدین نے کہا ہے کہ ہماری اطلاع کے مطابق پانچوں ہائی جیکر ابھی قندھار ہی میں ہیں ایران نے ہائی جیکروں کی اپنے ملک میں موجودگی کی تردید کر دی ہے۔

بھارت ثبوت پیش کرے

پاکستان نے بھارت سے کہا ہے کہ وہ قندھار کے ہوائی اڈے پر ہائی جیکروں اور بھارتی نمائندہ کے درمیان ہونے والی گفتگو کا مسودہ اور رہائی جیکروں کی شناخت پاکستان کو فراہم کرے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے بھارت کے پروپیگنڈے کو جھوٹ قرار دیا۔ اور کہا کہ یہ سب کچھ کسی سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔

سی ٹی بی ٹی پر دستخطوں کی مخالفت

وزیر خارجہ کی اس بات پر کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ مختلف شخصیات نے مخالفانہ تبصرے کئے ہیں۔ پیپلزپارٹی نے کہا ہے کہ یہ دستخط قوم اور سیاسی جماعتوں کی اتفاق رائے سے کرنے چاہئیں۔ شیخ رشید نے کہا کہ عوامی رائے کے بغیر دستخط نہ کئے جائیں۔ سابق فوجی جرنیلوں نے کہا کہ ایٹمی پروگرام پر سمجھوتہ برداشت نہیں کریں گے۔ دستخط کر کے ہم ذلت سے ہمکنار ہوں گے۔

روس 8 کروڑ ڈالر دینے پر تیار

روس پاکستانی برآمد کنندگان کے ساڑھے 8 کروڑ ڈالر دینے پر تیار ہو گیا ہے۔ 1,88 کروڑ نقد اور 6.59 کروڑ کے عوض بحری جہازوں کی خدمات فراہم کرے گا۔ اس سلسلے میں روسی وفد جلد پاکستان آئے گا پاکستان برآمد کنندگان کی طرف سے ایک عرصے سے 100 کروڑ ڈالر کا دعویٰ دائر کیا گیا تھا۔

پاکستان میں جمہوریت اور فوج کا عرصہ

پاکستان میں قیام پاکستان سے لے کر 12۔اکتوبر 1999ء تک دس ہزار 607 دنوں تک جمہوریت رہی جبکہ آٹھ ہزار دو سو ننانوے دن فوج نے حکومت کی۔

ملک کے بیشتر علاقوں میں دھند

ملک کے بیشتر علاقے کئی روز سے شدید دھند کی زد میں ہیں۔ جس کی وجہ سے حادثات میں 6۔افراد ہلاک اور بیسیوں زخمی ہو چکے ہیں۔ بھائی پھیرو' چنیوٹ' مانانوالا' لالہ موسیٰ اور موٹروے پر مجموعی طور پر 19 گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں۔ لاہور ایئرپورٹ 12 گھنٹے بند رہا۔ ٹرینیں کئی گھنٹے لیٹ ہو گئیں۔ چاہ میراں لاہور کا گرڈ سٹیشن جواب دے گیا۔ 12 گھنٹے بجلی بند رہی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اب نئی ورائٹی کے ساتھ
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ 04524-213158
FAX: 0092-4524-213158
پروپرائٹر : غلام سرور طاہر اینڈ سنز (آف شیخوپورہ)

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات
خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
گول بازار - ربوہ 04524-213160

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطبِ حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 17-16-15
تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر مطبِ حمید
49 نیو فیصل آباد روڈ سرگودھا- 214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا

جیولرز
نورش
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ۔
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور - ربوہ
فون دکان - 699 گھر 211971

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61